"کوثر گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH KI AWAZ • सच की आवाज़

Published from New Delhi & Patna

SATURDAY 08 MARCH 2025 • بے باک صحافت کا علمبردار • 07 رمضان المبارک 1446ھ

امام اور نمازیوں کی گرفتاری سراسر ظلم: مفتی مکرم

(پی این این)

شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کی اہمیت کو سمجھیں، روزوں اور تراویح نیز زکوٰۃ وخیرات میں کوتاہی نہ کریں یہ دن بار بار نہیں ملتے، خاص کر دعاؤں کا اہتمام کریں۔

انہوں نے مہاراشٹر کے مالوان میں پاکستان کے حق میں مبینہ نعرے کے دعوے پر مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کرنے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے گھر اور دُکان کو دوبارہ سے بنا کر دیا جائے۔ محض ایک شرپسند کے مبینہ دعوے پر بغیر ٹھوس ثبوت کے ۱۵ سالہ

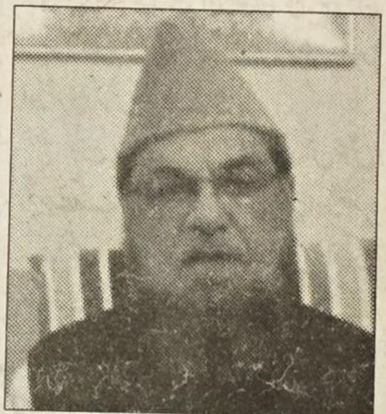

نابالغ لڑکے کو اور اس کے والد کو گرفتار کیا گیا اور ایک لیڈر کے کہنے پر گھر اور دُکان کو زمیں دوز کر دیا گیا۔ یہ کھلی لاقانونیت ہے اور غیر آئینی وغیر قانونی عمل ہے۔ اخبار سے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے اس لاقانونیت اور ظلم کے خلاف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر از خود نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بلڈوزر ایکشن کے لیے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے خلاف عمل کرنے پر سخت ایکشن ہونا ہی چاہیے کیونکہ یہ ریاست کے ذریعہ بغیر مناسب قانونی عمل کے بنیادی حقوق کی پامالی کا معاملہ بنتا ہے، گھر اور روٹی بنیادی حق ہے جسے چھینا نہیں جاسکتا۔

مفتی مکرم نے کہا اترپردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔ امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کر لیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ دوسرے مذہب کے لوگ کتنا بھی شور کرلیں ڈی جے بجالیں اُن پر ایکشن نہیں ہوتا۔ اترپردیش میں مدرسوں کا دوبارہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 08 مارچ 2025، بمطابق، 07 رمضان المبارک 1446ھ، صفحات 8، قیمت: 2 روپے

اتر پردیش میں افطار کے اعلان پر امام اور نمازیوں کی گرفتاری سراسر ظلم ہے: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحییٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کی اہمیت کو سمجھیں، روزوں اور تراویح نیز زکوٰۃ و خیرات میں کوتاہی نہ کریں یہ دن بار بار نہیں ملتے، خاص کر دعاؤں کا اہتمام کریں۔ انہوں نے مہاراشٹر کے مالوان میں پاکستان کے حق میں مبینہ نعرے کے دعوے پر مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کرنے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے گھر اور دُکان کو دوبارہ سے بنا کر دیا جائے۔ محض ایک شرپسند کے مبینہ دعوے پر بغیر ٹھوس ثبوت کے ۱۵ سالہ نابالغ لڑکے کو اور اس کے والد کو گرفتار کیا گیا اور ایک لیڈر کے کہنے پر گھر اور دُکان کو زمیں دوز کر دیا گیا۔ یہ کھلی لاقانونیت ہے اور غیر آئینی و غیر قانونی عمل ہے۔ اخبار سے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے اس لاقانونیت اور ظلم کے خلاف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر از خود نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلڈوزر ایکشن کے لیے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے خلاف عمل کرنے پر سخت ایکشن ہونا ہی چاہیے کیونکہ یہ ریاست کے ذریعہ بغیر مناسب قانونی عمل کے بنیادی حقوق کی پامالی کا معاملہ بنتا ہے، گھر اور روٹی بنیادی حق ہے جسے چھینا نہیں جا سکتا۔ مفتی مکرم نے کہا اتر پردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔ امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کر لیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ دوسرے مذہب کے لوگ کتنا بھی شور کر لیں ڈی جے بجا لیں اُن پر ایکشن نہیں ہوتا۔ اتر پردیش میں مدرسوں کا دوبارہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ دو سال پہلے ہی مدرسوں کا سروے کرایا گیا تھا اب پھر اسے دوبارہ کرنے کا مقصد ایک خاص فرقہ کو ہراساں کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ سیاسی کھیل ہے، سنبھل کے معاملہ کو طول دے کر پرانی فائلیں کھولی جا رہی ہیں یہ سب اوچھی اور گندی سیاست ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حق کی فتح ہوگی۔

ہفتہ، 08 مارچ 2025
مطابق، 07 رمضان المبارک 1446ھ
اردو روزنامہ
قومی بھارت
QAUMI BHARAT
سچ کے ساتھ

مہاراشٹر حکومت سے مطالبہ

مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو ریاستی حکومت بنا کر دے: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کی اہمیت کو سمجھیں، روزوں اور تراویح نیز زکوٰۃ و خیرات میں کوتاہی نہ کریں یہ دن بار بار نہیں ملتے، خاص کر دعاؤں کا اہتمام کریں۔ انہوں نے مہاراشٹر کے مالوان میں پاکستان کے حق میں مبینہ نعرے کے دعوے پر مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کرنے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے گھر اور دُکان کو دوبارہ سے بنا کر دیا جائے۔ محض ایک شرپسند کے مبینہ دعوے پر بغیر ٹھوس ثبوت کے ۱۵ سالہ نابالغ لڑکے کو اور اس کے والد کو گرفتار کیا گیا اور ایک لیڈر کے کہنے پر گھر اور دُکان کو زمیں دوز کر دیا گیا۔ یہ کھلی لاقانونیت ہے اور غیر آئینی وغیر قانونی عمل ہے۔ اخبار سے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے اس لاقانونیت اور ظلم کے خلاف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر از خود نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلڈوزر ایکشن کے لیے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے خلاف عمل کرنے پر سخت ایکشن ہونا ہی چاہیے کیونکہ یہ ریاست کے ذریعہ بغیر مناسب قانونی عمل کے بنیادی حقوق کی پامالی کا معاملہ بنتا ہے، گھر اور روٹی بنیادی حق ہے جسے چھینا نہیں جاسکتا۔ مفتی مکرم نے کہا اتر پردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔ امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کر لیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ دوسرے مذہب کے لوگ کتنا بھی شور کر لیں ڈی جے بجا لیں اُن پر ایکشن نہیں ہوتا۔ اتر پردیش میں مدرسوں کا دوبارہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ دو سال پہلے ہی مدرسوں کا سروے کرایا گیا تھا اب پھر اسے دوبارہ کرنے کا مقصد ایک خاص فرقہ کو ہراساں کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ سیاسی کھیل ہے، سنبھل کے معاملہ کو طول دے کر پرانی فائلیں کھولی جارہی ہیں یہ سب اوچھی اور گندی سیاست ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حق کی فتح ہوگی۔

مفتی مکرم نے کہا اتر پردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔ امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کر لیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔

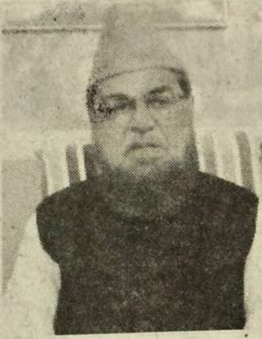

دھلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دھلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
3, Issue: 160 www.hamarasamajdaily.com Saturday,08,March,2025 (Rs.2.00.

اتر پردیش میں افطار کے اعلان پر امام اور نمازیوں کی گرفتاری سراسر ظلم ہے

نئی دہلی، 07 مارچ، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کی اہمیت کو سمجھیں، روزوں اور تراویح نیز زکوٰۃ وخیرات میں کوتاہی نہ کریں یہ دن بار بار نہیں ملتے، خاص کر دعاؤں کا اہتمام کریں۔ انہوں نے مہاراشٹر کے مالوان میں پاکستان کے حق میں مبینہ نعرے کے دعوے پر مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کرنے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے گھر اور دُکان کو دوبارہ سے بنا کر دیا جائے۔ محض ایک شرپسند کے مبینہ دعوے پر بغیر ٹھوس ثبوت کے ۱۵ سالہ نابالغ لڑکے کو اور اس کے والد کو گرفتار کیا گیا اور ایک لیڈر کے کہنے پر گھر اور دُکان کو زمیں دوز کر دیا گیا۔ یہ کھلی

لاقانونیت ہے اور غیر آئینی وغیر قانونی عمل ہے۔ اخبار سے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے اس لاقانونیت اور ظلم کے خلاف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر از خود نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلڈوزر ایکشن کے لیے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے خلاف عمل کرنے پر سخت ایکشن ہونا ہی چاہیے کیونکہ یہ ریاست کے ذریعہ بغیر مناسب قانونی عمل کے بنیادی

حقوق کی پامالی کا معاملہ بنتا ہے، گھر اور روٹی بنیادی حق ہے جسے چھینا نہیں جا سکتا۔ مفتی مکرم نے کہا اتر پردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔ امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کر لیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ دوسرے مذہب کے لوگ کتنا بھی شور کر لیں ڈی جے بجالیں اُن پر ایکشن نہیں ہوتا۔ اتر پردیش میں مدرسوں کا دوبارہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ دو سال پہلے ہی مدرسوں کا سروے کرایا گیا تھا اب پھر اسے دوبارہ کرنے کا مقصد ایک خاص فرقہ کو ہراساں کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ سیاسی کھیل ہے، سنبھل کے معاملہ کو طول دے کر پرانی فائلیں کھولی جا رہی ہیں یہ سب اوچھی اور گندی سیاست ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حق کی فتح ہوگی۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دهلی•لکهنؤ•گورکهپور•کانپور•پٹنه•اور حیدرآباد سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
Saturday 08 March 2025 | یعنی مکمل﴾ هفته 1446ه 7/ رمضان المبارک شمارہ نمبر:9192 سال:25

'اتر پردیش میں افطار کے اعلان پر امام اور نمازیوں کی گرفتاری سراسر ظلم'

نئی دهلی (پریس ریلیز)

شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کی اہمیت کو سمجھیں، روزوں اور تراویح نیز زکوٰۃ وخیرات میں کوتاہی نہ کریں یہ دن بار بار نہیں ملتے، خاص کر دعاؤں کا اہتمام کریں۔ انہوں نے مہاراشٹر کے مالوان میں پاکستان کے حق میں مبینہ نعرے کے دعوے پر مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کرنے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے گھر اور دُکان کو دوبارہ سے بنا کر دیا جائے۔ محض ایک شرپسند کے مبینہ دعوے پر بغیر ٹھوس ثبوت کے ۱۵ سالہ نابالغ لڑکے کو اور اس کے والد کو گرفتار کیا گیا اور ایک لیڈر کے کہنے پر گھر اور دُکان کو زمیں دوز کر دیا گیا۔ یہ کھلی لاقانونیت ہے اور غیر آئینی وغیر قانونی عمل ہے۔ اخبار سے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے اس لاقانونیت اور ظلم کے خلاف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر از خود نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلڈوزر ایکشن کے لیے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے خلاف عمل کرنے پر سخت ایکشن ہونا ہی چاہیے کیونکہ یہ ریاست کے ذریعہ بغیر مناسب قانونی عمل کے بنیادی حقوق کی پامالی کا معاملہ بنتا ہے، گھر اور روٹی بنیادی حق ہے جسے چھینا نہیں جاسکتا۔ مفتی مکرم نے کہا اتر پردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔

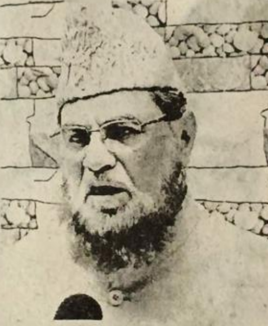

امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کرلیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ دوسرے مذہب کے لوگ کتنا بھی شور کرلیں ڈی جے بجالیں اُن پر ایکشن نہیں ہوتا۔ اتر پردیش میں مدرسوں کا دوبارہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ دو سال پہلے ہی مدرسوں کا سروے کرایا گیا تھا اب پھر اسے دوبارہ کرنے کا مقصد ایک خاص فرقہ کو ہراساں کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ سیاسی کھیل ہے، سنبھل کے معاملہ کو طول دے کر پرانی فائلیں کھولی جارہی ہیں یہ سب اوچھی اور گندی سیاست ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حق کی فتح ہوگی۔

روزنامہ
اخبارِ مشرق
Published from Delhi •Kolkata •Ranchi •Bhopal •Lucknow •Srinagar •Asansol •Siliguri
AKHBAR-E-MASHRIQ
دہلی، ہفتہ، ۸/مارچ ۲۰۲۵ء، مطابق ۷/رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ

اتر پردیش میں افطار کے اعلان پر امام اور نمازیوں کی گرفتاری سراسر ظلم ہے

مہاراشٹر حکومت سے مطالبہ، مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو ریاستی حکومت بنا کر دے

نئی دہلی، 7مارچ (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں کو تاکید کی کہ رمضان المبارک کی اہمیت کو سمجھیں، روزوں اور تراویح نیز زکوٰۃ و خیرات میں کوتاہی نہ کریں یہ دن بار بار نہیں ملتے، خاص کر دعاؤں کا اہتمام کریں۔ انہوں نے مہاراشٹر کے مالوان میں پاکستان کے حق میں مبینہ نعرے کے دعوے پر مسلم خاندان کے گھر اور دُکان کو بلڈوزر سے زمیں دوز کرنے کی شدید مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ ان کے گھر اور دُکان کو دوبارہ سے بنا کر دیا جائے۔ محض ایک شرپسند کے مبینہ دعوے پر بغیر ٹھوس ثبوت کے ۱۵ سالہ نابالغ لڑکے کو اور

اس کے والد کو گرفتار کیا گیا اور ایک لیڈر کے کہنے پر گھر اور دُکان کو زمیں دوز کردیا گیا۔ یہ کھلی لاقانونیت ہے اور غیر آئینی وغیر قانونی عمل ہے۔ اخبار سے معلوم ہوا کہ ٹی ایم سی لیڈر نے اس لاقانونیت اور ظلم کے خلاف سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو خط لکھ کر از خود نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلڈوزر ایکشن کے لیے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کے خلاف عمل کرنے پر سخت ایکشن ہونا ہی چاہیے کیونکہ یہ ریاست کے ذریعہ بغیر مناسب قانونی عمل کے بنیادی حقوق کی پامالی کا معاملہ بنتا ہے، گھر اور روٹی بنیادی حق ہے جسے چھینا نہیں جاسکتا۔ مفتی مکرم نے کہا اتر پردیش میں مسجد کے امام نے لاؤڈ اسپیکر پر افطار اور سحری کے وقت کا اعلان کر دیا تو طوفان کھڑا کر دیا گیا۔ امام کو اور کچھ نمازیوں کو اعلان پر گرفتار کرلیا گیا۔ یہ سراسر ظلم ہے۔ دوسرے مذہب کے لوگ کتنا بھی شور کرلیں ڈی جے بجالیں اُن پر ایکشن نہیں ہوتا۔ اتر پردیش میں مدرسوں کا دوبارہ سروے کرانے کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ دو سال پہلے ہی مدرسوں کا سروے کرایا گیا تھا اب پھر اسے دوبارہ کرنے کا مقصد ایک خاص فرقہ کو ہراساں کرنے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ سیاسی کھیل ہے، سنبھل کے معاملہ کو طول دے کر پرانی فائلیں کھولی جارہی ہیں یہ سب اوچھی اور گندی سیاست ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ حق کی فتح ہوگی۔